قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ط

ظلمتیں کافور ہو جائینگی اک دن دیکھنا | عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا | میں بھی اک نورانی چہرے کے پرستاروں میں ہوں

دُنیا میں ایک نبی آیا پر دُنیا نے اُسے قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دیگا۔

(الہام حضرت مسیح موعود)

الفضل

چندہ مقامی خریداران سے ساڑھے چار روپے

مضامین بنام ایڈیٹر

اور

باقی تمام خط و کتابت منیجر الفضل قادیان ضلع گورداسپور کے پتہ پر ہو۔

چندہ غیر ممالک سے سات روپے

آخری زمانہ میں ایک رسول کا مبعوث ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ اور وہی مسیح موعود ہے حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۵

جلد ۲ | ۲۔ مارچ ۱۹۱۵ء مطابق ۱۵۔ ربیع الثانی ۱۳۳۳ ہجری | نمبر ۱۱۱

مدینۃ المسیح

حضرت فضل عمر نے جو کتاب مولوی محمد علی صاحب کے رسالہ کے جواب میں تصنیف فرمائی ہے۔ اس کا مضمون ۱۷۔ فروری سے کاتبوں کو دیا جا چکا ہے اور ضیاء الاسلام مشین پریس بھی اسی کے چھاپنے میں مصروف ہے۔ مگر ۲۷۔ فروری تک اس کا تیسرا حصہ بمشکل چھپ کر تیار ہو سکا۔ کیونکہ الفضل بھی وقت مقررہ پر شائع کرنا ضروری تھا۔ اب حضور نے حکم دیا ہے۔ کہ سب کام ملتوی کرا کے پہلے حقیقۃ النبوۃ کو ختم کیا جائے۔ جس کا حجم غالباً ۲۰۰ صفحہ سے زیادہ ہوگا۔ اس لئے اطلاعاً عرض ہے۔ کہ آئیندہ اخبار الفضل اُسی وقت شائع ہوگا جب یہ کتاب چھپ جائیگی۔ اور میں اُمید کرتا ہوں۔ کہ ۹۔ مارچ اور ۷۔ مارچ کا الفضل اکٹھا ۷۔ مارچ کو شائع ہو سکیگا۔

اخبار احمدیہ

۱۔ حکیم محمد الدین صاحب گوجرانوالہ سے لکھتے ہیں۔ میں اپنے احباب کو کہہ رہا تھا۔ کہ اب حضرت میاں صاحب اور کیا لکھیں گے۔ القول الفصل کافی سے زیادہ ہے۔ پھر میں نے کہا حقیقۃ النبوۃ لکھیں گے۔ سو الحمد للہ ایسا ہی ہوا۔

۲۔ بابو اللہ بخش صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ لکھتے ہیں۔ کہ مولوی حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی جہلم میں تشریف فرما کر درس و تدریس وعظ و تعلیم میں سرگرمی سے مصروف ہیں۔ ایسے شیریں زبان ہیں۔ کہ نمازوں میں غیر احمدی بھی شمولیت کو آمادہ ہو گئے۔ میاں کریم بخش صاحب جمعدار صفائی۔ میاں غلام حسین۔ فضل کریم صاحب کی بیعت بھجواتے ہیں۔ ضلع جہلم میں جو صاحب چاہیں حافظ صاحب کے وعظ سے مستفید ہوں۔

۳۔ عبد الکریم کمانڈنٹ کیمپ کورس دعا کے لئے درخواست کرتے ہیں۔ کہ اللہ میدان جنگ میں ہمارا حافظ و ناصر ہو۔

۴۔ ایک صاحب لکھتے ہیں۔ بندہ کو پنجسورہ پڑھنے کی اجازت دیں۔ اور اگر فائدہ ہو۔ تو دعا گنج العرش اور درود اکبر بھی پڑھا کروں۔ سب کے لئے اجازت دیں۔ حضور نے جواب میں لکھایا۔ کہ سارا قرآن شریف بابرکت ہے۔ اور سارا ہی پڑھنے کے لئے ہے۔ اور اس کے کسی حصے کے پڑھنے کے لئے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں۔ دعائے مسنونہ پڑھنی چاہئیں۔ یا اپنی زبان میں دعائیں کرو۔

۵۔ ایک صاحب لکھتے ہیں۔ آرائیوں کا ایک گاؤں کا گاؤں احمدیت کے قریب آرہا ہے۔ دعا فرمائیں۔ کہ وہ سب یکدم داخل سلسلہ ہو جائیں۔ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم ویحبونہ۔

(ضیاء الاسلام پریس قادیان میں باہتمام شیخ عبد الرحمٰن صاحب قادیانی چھپکر شائع ہوا)

بعض مسایل

ماخوذ از ڈاک حضرت خلیفۂ ثانی

۱ ۔ ایک شخص کو لکھایا ۔ کسی احمدی کے لئے جائز نہیں ہے ۔ کہ جن باتوں سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے منع فرمایا ہے ۔ ان کا ارتکاب کرے ۔ ایسے شخص کے لئے دعاؤں سے کام لینا چاہیئے ۔ اور اگر کوئی شخص اپنی لڑکی احمدیوں کو چھوڑ کر غیر احمدیوں کو دیتا ہے ۔ تو وہ اپنے تئیں احمدی سمجھنے میں غلطی پر ہے ۔

۲ ۔ ایک سائل کو لکھایا ۔ کہ اگر کوئی دنیاوی فائدہ کی انجمن ہے ۔ اور اس میں دین کا کوئی خطرہ نہیں ۔ تو بے شک اس میں داخل ہو جائیں ۔

۳ ۔ ایک صاحب کو لکھایا ۔ بجواب سوالات ۔

انسان جو فعل کرتا ہے ۔ نہ محض خود مختاری سے کرتا ہے ۔ نہ اپنے نوشتہ سے مجبور ہو کر ۔ اگر ایسا ہو ۔ تو سزا کیسی ہو ۔

(ب) توبہ قرآن کریم کے رُو سے یہ ہے ۔ کہ انسان گناہ سے نفرت کرے ۔ اسے عملاً ترک کرے ۔ اللہ تعالیٰ سے خواستگار معافی ہو ۔ اور لوگوں میں اس گناہ کی اصلاح کرے ۔

۴ ۔ گھمیاں کے ایک دوست کو جواب لکھایا ۔

سوال ۔ ایک آدمی کو دینی امور میں اپنی غیر احمدی والدہ کی اطاعت کس حد تک جائز ہے ۔

جواب ۔ جہاں تک وہ صداقت کی پیروی کا حکم دے ۔ سالانہ جلسہ میں حاضری سے منع کرے ۔ تو شرعاً شمول جلسہ کی اجازت ہے ۔

سوال ۔ کیا کسی کبیرہ گناہ سے بچنے کے لئے صغیرہ کا ارتکاب جائز ہے ۔

جواب ۔ صغیرہ تو کبیرہ کا موجب ہوتا ہے ۔ جب صغیرہ کا مرتکب ہوا ۔ تو کبیرہ کا بھی ضرور ہو گا ۔ پس یہ تو دو گناہ ہو جائیں گے ۔

سوال ۔ کیا غیر احمدی متوفی والدین کے لئے نماز میں دعائے مغفرت جائز ہے ۔

جواب ۔ دعا تو جنازہ ہی ہے ۔ اور جنازہ نا جائز ۔ ان کو خدا کے حوالہ کرو ۔

سوال ۔ ملا ۔ غیر احمدی ۔ مکفر و اشد مخالف سلسلہ کو سلام میں سبقت کرنا جائز ہے ۔

جواب ۔ سبقت جائز نہیں ۔ بلکہ جواب دینا بھی ناجائز ہے ۔ اشد مخالفین سے حضور (مسیح موعود) نے کلام بھی ترک کیا ہے ۔

۵ ۔ **سوال** ۔ طاعون سے غرباء ہی مرتے ہیں ۔ حالانکہ مخالف ملاں ہیں ۔ اور منہیات کے مرتکب زیادہ تر امراء ۔

جواب ۔ حضور نے لکھایا ۔ دکھ دینے والے لوگ تو زیادہ تر عوام ہی ہوتے ہیں ۔ مولوی لوگ تو فتوے دیکر الگ ہو جاتے ہیں ۔ پس سزا بھی دکھ دینے والوں کو چاہیئے ۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ ننقصها من اطرافها ۔ نیز چونکہ دنیا میں بڑے لوگوں پر بہت سی جماعت کا انحصار ہوتا ہے ۔ اور وہ منتظم ہوتے ہیں ۔ اگر خدا تعالیٰ انہیں جلدی تباہ کر دے ۔ تو دنیا میں فساد پڑ جائے ۔ ہاں جب وہ حد سے بڑھ جائیں ۔ اور باز نہ آئیں ۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں بھی سزا دیتا ہے ۔

۶ ۔ ایک مستفسر کو لکھایا ۔ جس نے غیر مبائعین کو امام بنانے کے متعلق بعض مقامی مجبوریوں کا ذکر کیا تھا ۔

اگر اس شرط پر نماز اکٹھی ہو سکے ۔ کہ امام مبائعین میں سے ہو ۔ اور خطبہ میں خلافت کا کوئی ذکر نہ ہو ۔ تو کر لیں ۔ میں یہ پسند نہیں کرتا ۔ کہ وہ مستقل امام ان کا ہو ۔ ان کے پیچھے نماز کی اجازت کے یہ معنی ہیں ۔ کہ اگر کبھی اتفاق ہو جائے ۔ تو پڑھ لیں ۔ یعنی حرام نہیں ۔

سوال ۔ ہمارے ملک میں یہ جو رواج ہے ۔ جب کوئی مر جاتا ہے ۔ تو اُس کے مرنے کے بعد فاتحہ پڑھتے ہیں پھر چہلم کرتے ہیں ۔ اس کے بارے میں کیا حکم ہے ۔

جواب ۔ فاتحہ ۔ قل ۔ یہ سب بدعات ہیں ۔

سوال ۔ جس حالت میں ہم لوگ ختم نبوت کے یہ معنے کرتے ہیں ۔ کہ آنحضرت صلعم سے فیض پا کر ایک شخص نبی ہو سکتا ہے ۔ تو پھر حضرت اقدس نے تذکرۃ الشہادتین میں یہ کیوں لکھا ۔ کہ اگر آنحضرت کے بعد پے در پے نبی آتے تو امر ختم نبوت مشتبہ ہو جاتا ۔

جواب ۔ آنحضرت کے بعد پے در پے نبی آنے شروع ہو جاتے ۔ تو واقع میں امر ختم نبوت مشتبہ ہو جاتا ۔ اور اگر حضرت مسیح موعود نبی ہو کر نہ آتے ۔ تب بھی امر ختم نبوت مشتبہ ہو جاتا ۔ بات یہ ہے ۔ کہ امت محمدیہ میں وہی نبی ہو سکتا ہے ۔ کہ جو ظلی ہو ۔ یعنی اپنے آئینہ قلب میں تمام کمالات محمدیہ منعکس رکھے ۔ اور ختم نبوت کے یہ معنے ہیں ۔ کہ پہلے تمام انبیاء کے کمالات آنحضرت صلعم میں اکمل و اتم طور پر پائے جائیں ۔ اب اگر ایسے آدمیوں کو نبی بنایا جاتا جو آنحضرت صلعم کے کمالات کا پورا نمونہ نہ ہوتے ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر نقص لازم آتا ۔ پس ضروری تھا ۔ کہ جامع جمیع صفات محمدیہ ہی نبی ہوتا ۔ جو صرف مسیح موعود تھا ۔ اس لئے صرف اسے ہی نبی بنایا گیا تا دنیا دیکھ لے ۔ کہ اصل کیسا ہے ۔ اگر پہلے مجددین کو بھی نبی بنایا جاتا ۔ تو آنحضرت صلعم کا درجہ کم ہوتا ۔ کیونکہ وہ اتنی استعداد نہ رکھتے تھے ۔ کہ آنحضرت صلعم کے تمام کمالات اپنے اندر جذب کر سکتے ۔

حقیقۃ النبوۃ کی تقسیم کے متعلق قابل نمونہ تحریک

برادر سراج الدین صاحب سوداگر چرم بریلی لکھتے ہیں کہ سو کاپی القول الفصل اور سو کاپی حقیقۃ النبوۃ کی جو مولوی محمد علی صاحب کے رسالہ کے جواب میں چھپ رہی ہے میرے خرچ پر تقسیم کی جائے ۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء ۔ میرے خیال میں یہ قابل نمونہ کام ہے ۔ امید ہے ۔ کہ دوسرے بھائی بھی اپنے اپنے خرچ پر حسب استطاعت حقیقۃ النبوۃ کی کاپیاں تقسیم کرائیں گے ۔ اور اس طرح انجمن ترقی اسلام کو بہت مدد مل جائیگی ۔ یہ ایک ثواب کا کام ہے ۔ جس میں ہر مستطیع احمدی کو حصہ لینا چاہیئے ۔ اس قسم کی درخواستیں ترقی اسلام قادیان کے پتہ پر آنی چاہئیں ۔

حقیقۃ النبوۃ کی چھپائی کے کام کی وجہ سے الفضل
2 مارچ کا شمارہ مکمل شائع نہیں ہوسکا اسی طرح
پھر 11 مارچ کو دوبارہ الفضل کی چھپائی کا کام
شروع ہوا۔ اس بات کا ذکر 2 مارچ کے شمارہ جس
کے صرف دو صفحات ہیں کے Title page پر
ہے۔